مندرجات

1 عالمی اور ملکی تبدیلیاں: مالی استحکام کے حوالے سے پاکستان کے لیے مضمرات 1

1.1 اقتصادی عدم توازن۔ اجناس کی قیمت کا اثر 6

1.2 تجارتی امکانات 9

1.3 بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی: ریاستی اور نجی سطح پر 10

1.4 مالی منڈیوں کے لیے مضمرات 12

1.5 ماحصل 14

2 زری و مالی استحکام کے پیمانے 17

الف۔ مالی استحکام کا فریم ورک 17

2.1 مالی استحکام: طریقہ کار کا ڈھانچہ 18

2.2 مالی استحکام کے جائزے کے لیے اسٹیٹ بینک کا موجودہ ڈھانچہ 18

2.2.1 فاصلاتی معائنہ اور برمقام نگرانی 19

2.2.2 دباؤ کی جانچ 20

2.2.3 مالی صحت کے اظہاریے 20

2.3 مالی استحکام کے لیے تجویز کردہ ڈھانچہ 22

2.3.1 پیشگی تنبیہ نظام کے ذریعے معاشی و مالی پیش رفت کا تجزیہ 22

2.3.2 کلی محتاطیہ معائنہ 22

2.3.3 پالیسی اقدامات 23

ب۔ زری اور مالی استحکام 24

2.4 زری اور مالی استحکام: روایتی نظریہ 24

2.5 زری اور مالی استحکام: ''ماحول نو'' مفروضہ 25

2.5.1 'ماحول نو' مفروضہ: پاکستان کے حوالے سے 25

2.6 نتیجہ اور پالیسی کے لیے مضمرات 28

خصوصی سیکشن: دباؤ کی جانچ کا فریم ورک 30

3 بینکاری نظام کا استحکام 39

3.1 عمومی جائزہ 39

3.2 بینکاری نظام کے اثاثہ جات اور فنڈنگ کی ساخت 41

	3.3 خطرات کا جائزہ	43
	3.3.1 خطرۂ قرض	43
	3.3.2 خطرۂ منڈی	48
	3.3.3 آپریشنل خطرہ	53
	3.3.4 سیالیت کا خطرہ	55
	3.4 بینکاری نظام میں خطرہ برداشت کرنے کی صلاحیت	57
	3.4.1 کفایت سرمایہ اور ادائیگی قرض کی صلاحیت	57
	3.4.2 بینکاری نظام کی نفع یابی	61
	3.5 بینکاری نظام میں بحالی کی صلاحیت: حساسیت کا تجزیہ	63
	3.6 ماحصل	66
	خصوصی سیکشن I: بینکاری نظام میں سیالیت کا دباؤ	**67**
	خصوصی سیکشن II: بینکاری نظام کی کارگزاری کے اظہاریوں کے رجحانات	**71**
4	**بینکاری نظام میں ارتکاز اور مسابقت**	**75**
	4.1 بینکاری کی ساخت اور ارتکاز کے پیمانے	75
	4.1.1 م-ارتکاز تناسب	76
	4.1.2 تغیر کا عددی سر	76
	4.1.3 ہرفنڈال ہرشمین اشاریہ	77
	4.1.4 پینزر اینڈ روس پیمانہ	77
	4.2 ماحصل	78
5	**پاکستان میں صارفی مالکاری کا جائزہ**	**81**
	5.1 حقائق	82
	5.2 صارفی مالکاری- کہانیاں اور حقائق	83
	5.3 اہم مسائل اور دشواریاں	84
	5.4 مستقبل میں امکانات	86
	خصوصی سیکشن: گھریلو شعبے کی مالی حالت	**88**
6	**جامع نگرانی کا ڈھانچہ**	**91**
	6.1 بینکوں پر دیوپیکر مالی اداروں کے اثرات	93
	6.1.1 مالی نظام کا کردار	93
	6.1.2 بینکوں کی خصوصی نوعیت	93
	6.1.3 بینکاری کو دیوپیکر اداروں سے درپیش خطرات	94
	6.2 دیوپیکر اداروں کے خطرات کو کم کرنے کے لیے ضوابطی طرز فکر	95

6.2.1 ضوابطی ساخت 95
6.2.2 ڈیو پیکر گروپوں کی ملکیت کی حدود 96
6.2.3 ڈیو پیکر گروپوں میں شرکت کے امکانات کی حدود 96
6.2.4 ڈیو پیکر مالی اداروں کی ساختی حدود 96
6.2.5 ضوابطی شرائط 96
6.3 پاکستان میں وراثت میں ملنے والے چیلنجز 98
6.3.1 ضوابطی ساخت 98
6.3.2 ڈیو پیکر گروپوں کی ملکیت کی حدود 99
6.3.3 ڈیو پیکر گروپوں میں شرکت کے امکانات کی حدود 99
6.3.4 ڈیو پیکر مالی اداروں کی ساختی حدود 99
6.3.5 ضوابطی شرائط 99
6.4 پاکستان کے لیے مجوزہ فریم ورک 99

7 مالی منڈیوں کے استحکام کا جائزہ 102
7.1 بازارِ زر 102
7.1.1 شرحِ سود کے تحرکات 106
7.1.2 حکومتی تمسکات کے لیے اولین بازار 107
7.1.3 ثانوی بازار کا لین دین 110
7.1.4 ماحصل 111
7.2 زرِ مبادلہ کی منڈی 112
7.2.1 بین البینک حجم اور لین دین 113
7.2.2 شرحِ مبادلہ 114
7.2.3 زرِ مبادلہ کے ذخائر 117
7.3 ماخوذیاتی منڈی کی کاروباری سرگرمیاں 119
7.3.1 پالیسی ماحول 119
7.3.2 حالیہ پیش رفت 120
7.3.3 لین دین بلحاظ مصنوعات 120
7.4 سرمایہ منڈیاں 123
7.4.1 ایکویٹی منڈیاں 123
7.4.2 کارپوریٹ قرضہ منڈی 128
خصوصی سیکشن I: کیا پاکستان کی ایکویٹی منڈی بیرونی سرمایہ کاری سے چلتی ہے؟ 132
خصوصی سیکشن II: فہرستی کارپوریٹ شعبے کا مالی تجزیہ 136

8	**اسلامی بینکاری**	**145**
	8.1 عالمی حالات	145
	8.2 پاکستان میں اسلامی بینکاری کی کارکردگی	147
	8.2.1 اسلامی بینکوں کی مالی صحت اور استحکام	148
	8.3 خطرات کی جانچ	152
	8.4 ماحصل	157
9	**مالی شمولیت کا فروغ**	**159**
	9.1 مالی شمولیت پروگرام	160
	9.1.1 قومی خرد مالکاری رسائی حکمت عملی	161
	9.1.2 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی ترقی	162
	9.1.3 زرعی قرضے کا دائرہ بڑھانا	164
	9.2 مالی اختراع	165
	9.2.1 موبائل برانچ بینکاری	165
	9.2.2 بلا دفتر بینکاری	165
	9.2.3 دفتر معلومات برائے قرضہ	166
	9.2.4 قرضوں کی درجہ بندی	167
	9.2.5 ''اسمارٹ'' زراعانت	167
	9.3 مالی شمولیت پروگرام اور مالی پائیداری	167
10	**غیر بینکی مالی شعبے کی کارکردگی کا جائزہ**	**171**
	10.1 عمومی جائزہ	171
	10.2 آپریشنل فریم ورک	172
	10.2.1 ضوابطی ڈھانچہ	173
	10.2.2 ملکیت کی ساخت	174
	10.3 کارکردگی کا جائزہ	174
	10.3.1 سرمایہ کاری برائے مالکاری کمپنیاں	178
	10.3.2 اجارہ	180
	10.3.3 مخاطرہ سرمایہ کاری	183
	10.3.4 بٹہ گری	184
	10.3.5 مضاربہ	186
	10.3.6 مکاناتی مالکاری	188
	10.3.7 ترقیاتی مالی ادارے	191
	10.4 ماحصل	194

	خصوصی سیکشن: میوچل فنڈز کی صورتحال	**197**
11	شعبہ بیمہ میں خطرے کی جانچ	**201**
	11.1 تعارف	201
	11.1.1 عالمی تناظر	201
	11.2 شعبہ بیمہ کا عمومی جائزہ	201
	11.2.1 اہم پیش رفت	202
	11.2.2 شعبہ عمومی بیمہ کی کارکردگی کا جائزہ	203
	11.2.3 حیاتی بیمہ کمپنیاں	207
	11.3 نو بیمہ	211
	11.4 ماحصل	211
12	ادائیگی اور چکتائی کا نظام	**213**
	12.1 ادائیگی کے نظام کا ارتقا	213
	12.1.1 قانونی ڈھانچہ	213
	12.2 خردہ ادائیگی کا نظام	214
	12.2.1 کاغذی لین دین اور کلیرنگ	214
	12.2.2 برقی لین دین: ای بینکاری	215
	12.3 بین البینک بروقت چکتائی کا پاکستانی نظام (PRISM)	216
	12.4 سوسائٹی فار ورلڈ وائڈ انٹربینک فنانشل کمیونی کیشنز (SWIFT)	217
	12.5 خطرے پر اثرات	217
	12.5.1 آپریشنل خطرہ	218
	12.5.2 سیکورٹی خطرہ	218
	12.5.3 اسٹریٹجک خطرہ	218
	12.5.4 خطرۂ ساکھ	218
	12.6 ماحصل	218